کتاب بڑی تقطیع کے تقریباً دو سو صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ اس کتاب کی سب سے اہم خصوصیت مصنف کا تحلیلی انداز بیان اور زبان کی سادگی و سلاست ہے۔ ایسے اہم موضوع کی توضیح اتنی رواں، عام فہم اور بے تکلف زبان میں پیش کرنا انگریزی زبان پر مصنف کی حاکمانہ قدرت کا کمال ہے۔ یہ بات پروفیسر صاحب جیسا کہنہ مشق مصنف ہی کر سکتا ہے۔ کاغذ و طباعت کی گرانی کو مدنظر رکھتے ہوئے کتاب کی قیمت دس روپے بہت زیادہ نہیں۔ شیخ محمد اشرف کشمیری بازار لاہور سے طلب کی جا سکتی ہے۔

(شرف الدین اصلاحی)

بہاری مسلمان : انور بیگ اعوان

"بہاری مسلمان تاریخ کے آئینے میں" درحقیقت ان بہاری مسلمانوں کی سرگزشت ہے جنہوں نے تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا۔ اور تقسیم کے بعد نقل مکانی کر کے مشرقی پاکستان میں آباد ہو گئے تھے۔ انھوں نے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کیا۔ لیکن نیرنگیٔ سیاست کے ہاتھوں وہ اکثر مظالم کا شکار ہوئے۔ بڑے بُرے دن دیکھے — کبھی غیروں کے ہاتھ کبھی اپنوں کے ہاتھ۔

اس کتاب کے مصنف پروفیسر انور بیگ اعوان کا صوبہ بہار سے کوئی تعلق نہیں۔ انھوں نے محض دین اور انسانیت کے تقاضوں سے مجبور ہو کر اس موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ کتاب کل اٹھارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ کتاب کا اصل موضوع اگرچہ ۱۹۳۰ء اور اس کے بعد کا زمانہ ہے مگر مصنف نے زمانۂ قدیم سے بہاری مسلمانوں کی تاریخ کا تحقیقی جائزہ لینے کی بھی کوشش کی ہے اور کافی معلومات مہیا کر دی ہیں۔

کتاب چھوٹی تقطیع کے ۲۲۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ کاغذ سفید۔ طباعت آفسٹ۔ قیمت دس روپے۔ ملنے کا پتا: سید محمد ابو نصر سیکرٹری انجمن التعاون۔ نمبر ۱۔ اسٹریٹ ۲۷۔ جی ۶/۲ اسلام آباد۔

(شرف الدین اصلاحی)